تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

عقائد اہل سنت والجماعت، مؤلف: مفتی محمد طاہر مسعود، ناشر: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ، کندیاں ضلع میانوالی، صفحات: ۲۴۸، قیمت: ۱۵۰۔

اس کتاب میں مؤلف نے اہل سنت والجماعت کے عقائد بیان کیے ہیں، کتاب میں پہلے ان ضروری عقائد کو بیان کیا ہے جن پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، ان میں سے کسی ایک عقیدے کے انکار سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، بعد میں عقائد ظنیہ یعنی ان عقائد کو بیان کیا گیا ہے جو دلائل ظنیہ سے ثابت ہیں، اہل سنت والجماعت میں سے ہونے کے لیے ان تمام عقائد کو تسلیم کرنا ضروری ہے' ان میں سے کسی ایک عقیدے کا انکار آدمی کے اہل سنت والجماعت سے خروج کا سبب بن سکتا ہے کتاب میں بڑے عنوانات یہ ہیں:

"ایمانیات، کفر، شرک، وجود باری تعالیٰ، توحید باری تعالیٰ، رسالت، ختم نبوت، فرشتے، آسمان، کتابیں، قیامت، عالم آخرت، جنت، اعراف، جہنم، تقدیر، حیات انبیاء علیہم السلام، توسل، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، خلافت راشدہ، اہل بیت، معجزات، کرامات، شعبدہ بازی، جنات، جادو، تقلید واجتہاد، تصوف وتزکیہ، فرق باطلہ، فتنہ انکار حدیث، سنت، بدعات اور خرافات، گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ"۔

ان میں سے ہر ایک عنوانات کے تحت مختلف ذیلی عنوانات قائم کر کے مختصر اور جامع تفصیل بیان کی گئی ہے، فرق باطلہ کے تحت قدیم اور جدید مشہور فرقوں اور مذاہب کا تعارف پیش کیا گیا ہے، کتاب کی ابتداء میں استاذ المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کا پیش لفظ، علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب کا مقدمہ اور متعدد حضرات اکابر (مولانا سید ارشد مدنی، مولانا ابوبکر غازی پوری، شیخ الحدیث مولانا عبد المجید لدھیانوی، قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا زاہد الراشدی) کی تصدیقات وتقریظات ہیں۔

یہ کتاب خواجہ خان محمد صاحب مدظلہم کے ایماء اور صاحبزادہ مولانا خلیل احمد صاحب کے حکم سے تحریر کی گئی ہے، کتاب کی اہمیت وافادیت کے لیے حضرت خواجہ خواجگان کے یہ الفاظ کافی ہیں کہ

"اس مجموعے کو ہر طبقہ فکر تک عام کیا جائے، دینی مدارس کے طلباء کو اہتمام سے اس کی تعلیم کرائی جائے، اسکول، کالج اور دیگر شعبوں سے وابستہ مسلمانوں کو بھی اس سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے، خانقاہ کندیاں شریف سے وابستہ حضرات کو بالخصوص تاکیدی گزارش ہے کہ اپنے عقائد کی حفاظت اور درستگی کے لیے اس مجموعہ کو حرز جان بنائیں، غور وخوض سے مطالعہ

فرمائیں، اپنی اولاد کو بھی انہی عقائد پر کاربند فرمائیں انشاء اللہ یہ صراطِ مستقیم دینوی اور اخروی فلاح کا باعث ہوگا"۔

کتاب میں حوالوں کا اہتمام کیا گیا ہے تاہم بعض ایسے مقامات کا حوالہ رہ گیا ہے جو ذہنی الجھاؤ کا سبب بن سکتے ہیں، مثلاً: صفحہ 234 پر ہے کہ "بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی"، لیکن حاشیہ میں اس کا حوالہ نہیں ہے اور مشاہدہ سے اس کی تائید نہیں ہوتی، بدعتی کا توبہ قبول کر کے راہ راست اختیار کرنے کی کئی مثالیں موجود ہیں۔ کتاب کی طباعت واشاعت درمیانے درجے کی ہے۔

تحفة الأئمه: مؤلف: محمد حنیف عبدالمجید، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، کراچی، صفحات: ۷۸۲

امام کی حیثیت مقتدا کی ہوتی ہے اور معاشرے کی اصلاح میں امام کی تعلیم وتربیت اور محنت وسعی کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے، امام اگر صحیح تربیت کا حامل ہو اپنی ذمہ داری کو احساس کے ساتھ نبھائے تو عوام الناس کی نجی واجتماعی زندگی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، لیکن ائمہ کرام کی رہنمائی کے لیے اردو میں کوئی مستقل تالیف موجود نہیں تھی، اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے مولانا محمد حنیف عبدالمجید نے "تحفۃ الائمہ" کے نام سے یہ کتاب تالیف فرمائی جس میں ائمہ کرام کی صفات، نصائح، آداب وعظ اور دیگر ذمہ داریوں کو بڑی محنت اور خوش اسلوبی کے ساتھ جمع کیا ہے، یہ کتاب کل آٹھ ابواب پر مشتمل ہے جن کے عنوانات یہ ہیں:

"ائمہ کرام کی صفات، ائمہ کرام کے لیے نصیحتیں، آدابِ وعظ، ائمہ حضرات کی مسجد کی ذمہ داریاں، مقتدیوں کی تعلیم وتربیت، ائمہ کرام کی ذمہ داریاں، اتفاق کی اہمیت، ائمہ کرام کی دعوت وتبلیغ کے اعتبار سے ذمہ داریاں"۔

کتاب میں موقع محل کی مناسبت سے کئی جگہوں پر مفید کتابوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، مقدمہ میں مؤلف کی یہ بات کہ "بعض مضامین کا ترجمہ عربی سے اردو کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی، تاکہ اہل علم حضرات اصل مصدر وماخذ سے ہی استفادہ کر سکیں" اپنی جگہ درست ہے لیکن ہمارے رائے میں صفحہ 292، 304 اور 729، 742 پر موجود عربی عبارت کا ترجمہ کر دینا مناسب ہے، ایک تو اس وجہ سے کہ ہر امام اصل مصدر وماخذ پر قادر نہیں ہوتا اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آیات، احادیث حتی کہ دعائے استخارہ اور دیگر چھوٹی موٹی عبارتوں کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے، لیکن الفاظ کے لحاظ سے مشکل ہونے کے باوجود ان عربی عبارات کا ترجمہ تحریر نہیں کیا گیا جبکہ مساجد میں ایک بڑی تعداد کم استعداد و ناقص صلاحیت رکھنے والے ائمہ کی بھی ہوتی ہے۔

بہر حال اصلاحی وتربیتی حوالے سے لکھی جانے والی مؤلف موصوف کی دیگر کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی قابل قدر ہے اور ائمہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے، ائمہ مساجد کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے، امید ہے کہ کتاب کا مطالعہ ان کے فرائضِ منصبی میں نکھار پیدا کرے گا۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔

سنت کا تشریعی مقام قرآن عظیم کی روشنی میں، مؤلف: مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ، ناشر: مكتبة الحي والمدني، صفحات: ۳۱۰۔

مستشرقین اور منکرین حدیث نے جب بھی دین اسلام کی غیر متزلزل بنیادوں کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش کی تو اہل حق کی جانب سے ان کے بے سروپا اعتراضات واشکالات اور اوہام باطلہ کا مدلل انداز میں جواب دیا جاتا رہا، یہ کام مثبت ومنفی دونوں انداز میں ہوتا رہا، زیر نظر تالیف بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ حدیث اور سابق صدر وفاق المدارس العربیہ حضرت مولانا ادریس میرٹھی نے مرتب کی ہے، کتاب میں قرآن مجید